

141208- کیا اپنا بیٹا سمجھتے ہوئے کسی دوسرے بچے کو دودھ پلانے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟

سوال

چند برس قبل میری خالہ (میرے والد کی بیوی) نے اپنی پڑوسن کے بچے کو اپنا دودھ پلایا حتیٰ کہ وہ سیر ہو کر صبح تک سوتا رہا، یہ اس کی دلیل ہے کہ بچے نے پیٹ بھر کر دودھ پیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ: میری خالہ نے اسے اپنا بیٹا سمجھ کر دودھ پلایا تھا، کیونکہ دونوں بچے چار ماہ کی عمر اور ایک ہی حجم و جسم کے مالک تھے، اس طرح غلطی سے دوسرے بچے کو دودھ پلایا، اور یقینی طور پر دس رضعات سے زائد بار دودھ پلایا ہے اور اس کے گواہ بھی ہیں، کیا غلطی سے بھی دودھ پلانا معتبر شمار ہوگا، برائے مہربانی مکمل وضاحت سے بیان کریں، اور پھر اب تو دونوں میں بہت قوی مودت و محبت بھی پائی جاتی ہے؟

پسندیدہ جواب

اگر کوئی عورت کسی بچے کو دوسرے کی عمر میں پانچ رضعات یعنی پانچ بار دودھ پلا دے تو وہ اس کی رضاعی ماں بن جائیگی، اور اس عورت کا خاوند اس بچے کا رضاعی باپ اور اس شخص اور عورت کی ساری نسب اور رضاعی اولاد اس بچے کے رضاعی بہن بھائی بن جائیگی۔

رضاعت سے ثابت شدہ حرمت کے لیے یہ شرط نہیں کہ عورت کسی کو قصد دودھ پلانے، یا کوئی بچہ قصد دودھ پیئے یا پھر یہ عورت کو اپنے بچے کا علم ہونا ضروری ہو۔

علماء کرام نے رضاعت کے احکام و مسائل میں اسے مسائل بیان کیے ہیں جن سے یہ حکم ملتا ہے۔

علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی دودھ پیتی بچی رینکتی ہوئی کسی سوئی ہوئی عورت کے پاس جا کر اس کا دودھ پی لے تو اس سے متنا ثابت ہو جائیگی، اور رضاعت کے احکام ثابت ہو جائیگی۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے المغنی (333/11) اور تحفۃ المحتاج (492/3) کا مطالعہ ضرور کریں۔

اس بنا پر آپ کے باپ کی بیوی اس بچے کی رضاعی ماں بن جائیگی، اور آپ کا والد اس بچے کا رضاعی باپ بن جائیگا، اور آپ کی

اس کی رضاعی بہن بن جائیگی۔

واللہ اعلم۔